شیخ الاسلام

مولانا

ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

رحمہ اللہ تعالی

تحریر: عبدالرشید عراقی قسط نمبر ۲

مولانا ثناء اللہ اس تفسیر کی وجہ تالیف میں فرماتے ہیں: ۔

علمائے کرام نے قرآن کی مختلف تفاسیر لکھی ہیں ۔ بعضوں نے احادیث و آثار سے استفادہ کیا ہے ۔ اور کچھ حضرات نے اپنی عقل کا سہارا لیا ہے ۔ حالانکہ تمام حضرات اس پر متفق ہیں کہ سب سے بہتر کلام اللہ کی تفسیر آیات ربانی سے کرنا ہے ۔ چنانچہ میں نے اسی طرز کو اپنانے کی کوشش کی ہے ۔ (تفسیر القرآن بکلام الرحمان طبع اول ۱۹۰۳ء ص ۸)

تفسیر کے شروع میں مولانا ثناء اللہ مرحوم نے ایک جامع و علمی و تحقیقی مقدمہ لکھا ہے ۔ جو

طبع اول میں مختصر ہے اور طبع دوم میں قدرے مفصل ہے ۔

مولانا امرتسری لکھتے ہیں:

میں نے امام رازی (م ۶۰۶ھ) امام ابن تیمیہ (م ۷۲۸ھ) امام سیوطی (م ۹۱۱ھ) اور امام شاہ ولی اللہ دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) وغیرہ کی تحریروں سے استفادہ کرتے ہوئے تفسیر بالرائے تفسیر کی صحت کے معیار اور شان نزول پر اظہار خیال کیا ہے اور اپنے طریقۂ تفسیر کی وضاحت کی ہے آیات کی مکمل توضیح آیات سے کی ہے ۔ اور بعض مقامات پر تفسیر کی تائید دوسری تفاسیر اور کتب دینی سے کی ہے ۔ اور اس کا حوالہ حواشی میں دیا ہے ۔ اختلافی مسائل کی حواشی میں نشاندہی کی ہے ۔

تفسیر القرآن بکلام الرحمان جب شائع ہوئی تو مصر کے اخبار " الاہرام " اور " المنار" نے اس پر جامع تبصرہ لکھا ۔ (ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات ص ۲۴)

اور علامہ سید سلیمان ندوی نے لکھا ہے :

تفسیر القرآن بکلام الرحمان اس قابل ہے کہ اسے نصاب میں داخل کرلیا جائے ۔ (معارف اعظم گڑھ ج ۲۴ نمبر ۴ ص ۲۱۶)

۳۔ تقابل ثلاثہ

یہ کتاب پادری ٹھاکردت کی کتاب " عدم ضرورت قرآن " کے جواب میں ہے ۔ مولانا ثناء اللہ نے اس کتاب میں " قرآناً عربیاً غیر ذی عوج " کا تقابل تورات و انجیل کے ساتھ آیت بہ آیت (جدول میں) کیا ہے ۔ اور تینوں کتابوں کے الہامی مضامین اصل الفاظ میں دکھا کر قرآن مجید کی برتری اور فضیلت ثابت کی ہے اور بدلائل ثابت کیا ہے کہ موجودہ آسمانی کتابوں میں سے صرف قرآن مجید ہی اپنی اصلی حالت پر ہے ۔

۴۔ جوابات نصاری

اس کتاب میں مولانا ثناء اللہ نے عیسائیوں کے تین رسائل حقائق قرآن ، اثبات التثلیث مصنف پادری عبد الحق اور میں مسیحی کیوں ہوا ۔ مصنف ، پادری سلطان پال کے جوابات دیئے ہیں ۔ حقائق

قرآن میں پادری عبدالحق نے یہ دعوی کیا کہ ازروے قرآن ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہیں اور اس سلسلہ میں ۱۴ دلائل دئیے ۔ مولانا ثناء اللہ نے اس کا جواب " معارف قرآن" سے دیا ۔ اور دلائل سے پادری عبدالحق کے دلائل کی بیخ کنی کی ہے ۔

"اثبات تثلیث" کا جواب " اثبات توحید" کے نام سے دیا ۔ اور اس رسالہ میں پادری عبدالحق کے دلائل کا حکمت سے جواب دیا گیا ہے ۔

"میں کیوں مسیحی ہوا؟" ۔ یہ رسالہ پادری سلطان پال کا تصنیف کردہ ہے ۔ اس کا جواب مولانا ثناء اللہ نے "تم کیوں عیسائی ہوئے" کے نام سے دیا ۔

پادری سلطان پال سے مولانا ثناء اللہ مرحوم کا ایک مناظرہ ۳ ستمبر ۱۹۲۸ء حافظ آباد ضلع گوجرانولہ میں ہوا تھا ۔ جس میں پادری سلطان پال نے چیلنج کیا تھا ۔ کہ آپ میرے رسالے کا جواب لکھیں ۔ تو میں جواب الجواب لکھوں گا ۔

مولانا ثناء اللہ نے جواب تو لکھ دیا ۔ مگر پادری جواب الجواب نہ لکھ سکا مولانا مرحوم نے کئی بار یاد دہانی کرائی ۔ مگر پادری سلطان پال نے خاموشی اختیار کرلی ۔ اور اپنے قول کی پاسداری نہ کی ۔

بے وفا کونسی خوبی ہے جو تجھ میں نہیں　　　وصف اتنے ہیں جہاں میں ایک وفا دار نہیں

(جوابات نصاری ، ص ۴)

مولانا ثناء اللہ نے ان عیسائی رسائل کے جواب پہلے اخبار اہلحدیث امرتسر میں شائع کیے ۔ معارف قرآن ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۱۸ء ۔ اثبات توحید ۔ ۱۵ جنوری ۱۹۲۶ء ۔ تم عیسائی کیوں ہوئے ؟ ۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۸ء ۔

۱۹۳۰ء میں مولانا ثناء اللہ نے ان تینوں رسائل کو جوابات نصاری کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا ۔ جوابات نصاری میں مضامین کی تفصیل اس طرح ہے ۔ معارف قرآن فی جواب حقائق قرآن متعلق قرآن صفحہ ۵ تا ۱۶ اثبات توحید بجواب اثبات تثلیث ۔ صفحہ ۱۷ تا ۳۸ ۔ تم عیسائی کیوں ہوئے؟ بجواب میں مسیحی کیوں ہوا؟ صفحہ ۳۹ تا ۹۶ ۔

۵ ۔ اسلام اور مسیحیت

مسیحی برادری کی طرف سے آئے دن نئے نئے فتنے پیدا کیے جاتے تھے اور عیسائی پادری

مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے ہر قسم کے حربے استعمال کرتے تھے پادری برکت اللہ نے تین کتابیں لکھیں ۔۔

۱۔ توضیح البیان فی اصول القرآن (اس میں اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ اسلام میں عالمگیر ہونے کی صلاحیت نہیں)

۲۔ مسیحیت کی عالمگیری ۔ (اس کا مضمون نام سے بھی ظاہر ہے)

۳۔ دین فطرت اسلام ہے یا مسیحیت (اس میں مسیحیت کو مطابق فطرت اور اسلام کو مخالف فطرت دکھلانے کی کوشش کی گئی ہے ۔

مولانا ثناء اللہ نے اس کتاب میں ان تینوں عیسائی کتابوں کا جواب دیا ہے مولانا ثناء اللہ لکھتے ہیں ۔ یہ کتاب اسلام اور مسیحیت عیسائیوں کی تین کتابوں کا جواب ہے ۔

ان میں ہر ایک کتاب اسلام اور قرآن کے حق میں بصورت جدید سخت ترین حملہ ہے ۔ اللہ نے محض اپنے فضل وکرم سے مجھے ان کا جواب دینے کی توفیق بخشی ۔

میں اپنے دلی خیالات کا اظہار کرتا ہوں کہ اپنی جملہ تصانیف میں سے دیگر کتابوں کی نسبت مجھے زیادہ یقین ہے کہ اللہ کو ان میری نجات کا ذریعہ بنائے گا ۔ ان میں ایک کتاب " مقدس رسولؐ " ہے جو رنگیلا رسول کے جواب میں ہے ۔ دوسری کتاب نبی اسلام اور مسیحیت ہے پہلی کتاب میں نے بتوفیقہ تعالی ذات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا ہے ۔ اور دوسری کتاب میں اسلام اور قرآن مجید کی مدافعت کی ہے اس لئے میں کہہ سکتا ہوں ۔

" روز قیامت ہر کسے در دست گیرد نامہ   من تیز حاضر می شدم تائید قرآن در بغل ۔

(اسلام اور مسیحیت ص ۶ طبع لاہور ۱۹۶۰ء)

۶۔ حق پرکاش

یہ کتاب پنڈت دیانند سرسوتی آریہ کی کتاب ستیارتھ پرکاش کا جواب ہے مولانا ثناء اللہ لکھتے ہیں :

۱۸۹۹ء میں سوامی دیانند سرسوتی کی کتاب ستیارتھ پرکاش کا اردو ترجمہ شائع ہوا ۔ جس کے

۱۴ ویں باب میں سوامی جی نے قرآن کریم پر ۱۵۹ اعتراضات کیے ۔ کتاب ستیارتھ پرکاش کے شائع ہونے پر مسلمانوں کو ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کا جواب دیا جائے ۔ حسب قول حافظ شیرازی

؎ قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند

میں نے اس کے جواب میں کتاب " حق پرکاش " لکھی جو بفضلہ تعالی ایسی مقبول ہوئی کہ اس کے بعد کسی فرقہ کے عالم نے ستیارتھ پرکاش کے جواب میں قلم نہیں اٹھایا ــــ ذالک من فضل اللہ

(اہلحدیث امرتسر ۲۳ جنوری ۱۹۴۲ء)

حق پرکاش کا پہلا ایڈیشن ۱۹۰۰ء میں شائع ہوا اور آج تک اس کے دس ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں

۷ ۔ تُرک اسلام

ایک مسلم عبدالغفور بی اے نے آریہ مذہب قبول کرکے اپنا نام دھرمپال رکھا ۔ اور تبدیلی مذہب کی وجوہات بیان کرتے ہوئے ۱۱۶ اعتراضات قرآن مجید پر کیے تھے ۔ مولانا ثناء اللہ نے اس کتاب میں ان اعتراضات کے جواب دیئے ہیں ۔

مولانا ثناء اللہ مرحوم لکھتے ہیں ایک مسلم عبدالغفور نامی (نو آریہ دھرمپال) نے رسالہ ترک اسلام لکھا اس کے شائع ہونے پر مسلمانوں کو بڑی بے چینی ہوئی ۔ میں نے فوراً اس کا جواب بنام " تُرک اسلام بر ترک اسلام " شائع کردیا ۔ جس سے مسلمانوں کو اس قدر قلبی راحت ہوئی جتنی مئی جون میں افطاری کے وقت روزہ دار کو ہوتی ہے (اہلحدیث امرتسر ۲۳ جنوری ۱۹۴۲ء)

مولانا ثناء اللہ صاحب نے پیش گوئی کی تھی ۔ کہ ایک وقت آئے گا ۔ کہ دھرمپال دوبارہ اسلام میں داخل ہوگا ۔ چنانچہ دھرمپال نے دوبارہ اسلام قبول کیا ۔ غازی محمود کا لقب اختیار کیا ۔ دھرمپال کے دوبارہ اسلام میں داخل ہونے میں بڑی حد تک اس کتاب کا دخل ہے ۔

تُرک اسلام کے شائع ہونے پر برصغیر کے جید علمائے کرام نے مولانا ثناء اللہ کو خراج تحسین پیش کیا ۔ ان میں مولانا ابو محمد عبد الحق حقانی (م ۱۳۳۰ھ) مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (م ۱۳۳۶ھ) اور مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ) اور مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م ۱۳۳۸ھ

ھ) شامل ہیں ۔

دھرمپال نے دو کتابیں اور بھی لکھی تھیں جن میں قرآن مجید پر اعتراضات کئے تھے اور مسلمانوں کی کردار کشی کی تھی ۔

ایک کتاب " تہذیب الاسلام" تھی جو ۴ جلدوں میں لکھی مولانا ثناء اللہ اس کا جواب ۴ جلدوں میں " تغلیب اسلام" کے نام سے دیا ۔ دوسری کتاب مہاشاشہ دھرمپال نے " نخل اسلام" لکھی مولانا ثناء اللہ نے اس کا جواب " تبر اسلام" کے نام سے دیا ۔

۸ ۔ مقدس رسولؐ

۱۹۲۴ء میں ایک گمنام آریہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس اور ازواج مطہرات پر ناروا حملے کئے ۔ یہ کتاب ان کا معقول اور مدلل جواب ہے ۔

مولانا ثناء اللہ فرماتے ہیں، کہ آریوں نے "رنگیلا رسول" کے نام سے ایک کتاب شائع کی ۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر سخت ناپاک حملے کئے ۔ جس کی وجہ سے ملک میں اس سرے سے اس سرے تک آگ لگ گئی ۔ اور مسلمان گویا پریشان پھرتے تھے کہ یہ کیا اندھیر ہے کہ ذات قدسی صفات پر ایسے حملے ہو رہے ہیں کہ کوئی عالم جواب نہیں دیتا ۔ بقول

؎ بلائیں حسن جاناں کی اگر لیں گے تو ہم لیں گے ۔

اس کے جواب میں "مقدس رسولؐ" لکھی بفضلہ تعالی یہ بھی ایسی مقبول ہوا کہ اس کے بعد کسی عالم نے رنگیلا رسول کے جواب میں قلم نہیں اٹھایا ۔ کیونکہ اس کی ضرورت ہی نہیں سمجھی ۔ نہ آریوں نے اس کا جواب الجواب دیا ۔ (اہلحدیث امرتسر جنوری ۱۹۴۲ء)

مقدس رسول کے شائع ہونے پر برصغیر کے مشاہیر علمائے کرام نے اس کو بنظر استحسان دیکھا اور اس پر بہترین تقاریظ لکھیں ۔

مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی (م ۱۳۷۲ھ) لکھتے ہیں کہ ،

مولانا ثناء اللہ صاحب نے " مقدس رسولؐ" لکھ کر مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے ۔ جس قدر رنگیلا رسول ، اشتعال انگیز ، فحش ، اور دائرہ تہذیب سے باہر ہے اسی قدر مقدس رسولؐ انتہائی

تحمل، متانت اور شائستگی کو لئے ہوئے ہے ۔

مولانا ظفر علی خان نے اخبار زمیندارہ لاہور میں اشاعت ۲۲ جنوری ۱۹۲۵ء کو لکھا ۔ مولانا ثناء اللہ نے گندگی کا پاکیزگی سے ۔ اندھیرے کا اجالے سے اور بدتمیزی کا سنجیدگی اور متانت سے جواب دیا ہے ۔ (مقدس رسولؐ ۔ طبع دوم ۱۹۲۵ء)

۹ ۔ الہامات مرزا

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے الہامات اور پیش گوئیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کے سارے الہامات اور پیش گوئیاں بناوٹی ہیں اور وہ اپنے دعوی میں کذاب ہے

قادیانیت کی تردید میں مولانا ثناء اللہ کی غالباً یہ اولین تصنیف ہے ۔ جو اپنے موضوع کے اعتبار سے شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے ۔ یہ کتاب مرزا قادیانی کی زندگی میں چار بار یعنی ۱۹۰۱ء ، ۱۹۰۳ء ، ۱۹۰۴ء اور ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئی ۔ مولانا ثناء اللہ نے مرزا قادیانی کے الہام اور پیش گوئیوں پر کئی پہلو سے بحث کی ہے اور مرزا کی تحریروں کی روشنی میں دلائل سے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کا ہر الہام اور پیش گوئی جھوٹی ہے ۔

اس کتاب کی اشاعت سے قادنیوں کی صفوں میں ہلچل مچ گئی ۔ اور مرزا کے ایک خاص مرید ڈاکٹر عبد الحکیم پٹیالوی ۱۹۰۶ء میں قادیانیت سے تائب ہوکر دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے اور مرزا کی مخالفت میں ایک اہم کردار ادا کیا ۔

مولانا ثناء اللہ مرحوم نے یہ رسالہ بڑی محنت اور تحقیق سے لکھا ۔ مولانا فرماتے ہیں ،
میں نے قادیانی مذہب کے متعلق کیا کیا محنت اور تحقیق کی ہے ۔ کہ خود مرزا کے کسی مرید نے بھی نہ کی ۔ بلکہ میں نے بھی کسی اور مذہب (آریہ وغیرہ) کی جانچ پڑتال کے لئے اتنی محنت نہ کی ہوگی ۔ اسی محنت کا نتیجہ یہ کتاب " الہامات مرزا " ناظرین کے سامنے موجود ہے ۔

(الہامات مرزا ۔ ص ۳ ۔ طبع ششم ۱۹۲۸ء)

جاری ہے